

مطبوعات

برناباس کی انجیل
(اردو)

مرتب: برناباس - مترجم: آسی ضیائی
صفحات: ۲۸۶ - طباعت و کتابت: عمدہ آفسٹ
کاغذ - عمدہ سفید - قیمت: ۱۳/۵۰ روپے
شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ لاہور۔

برناباس حضرت مسیح علیہ السلام کے حواریوں میں سے تھے۔ انہیں حضرت مسیح علیہ السلام سے براہ راست مستفید ہونے کا موقع ملا۔ حضرت مسیح علیہ السلام سے جو تعلیمات انہوں نے حاصل کیں، انہیں ایک مجموعہ کی شکل میں اکٹھا کیا جو بعد میں انجیل برناباس (BERNABAS GOSPEL) کے نام سے مشہور ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے دوسرے تمام حواریوں کے برعکس برناباس نے حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کو براہ راست اُن سے روایت کیا ہے۔ انجیل برناباس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ برناباس کو حضرت مسیح کی خدمت میں حاضری کا شرف بھی حاصل ہوا ہے۔ انجیل برناباس میں توحید باری تعالیٰ کے بارے میں واضح تعلیمات ملتی ہیں، شرک و بت پرستی کی جا بجا مذمت پائی جاتی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بارے میں روشن بشاراتیں درج ہیں۔ یہ کتاب انجیل چونکہ مروجہ مسیحی مذہب کی تعلیمات کی یکسر تکذیب کرتی ہے اور اُن کی اصلیت کو طشت اندام کر دیتی ہے اس لیے مسیحی دنیا نے اُس کو ہر ممکن طریقہ سے منظر عام پر آنے سے روکنے کی کوششیں کیں۔ ۱۹۶۶ء میں سرکاری طور پر پاپائے روم گلاسی نے اس کتاب کو گمراہ کن قرار سے کر اُس کے مطالعہ پر پابندی عاید کر دی۔ اور اس کو اپنے پاس رکھنا جرم قرار پایا۔ ۱۹۶۹ء میں جاگر کہیں اس کا اطالوی ترجمہ لکھا۔ اور ۱۹۶۶ء میں ایک پادری مسٹر ریگ (RAGG) اور اس کی بیوی نے اس اطالوی ترجمہ کو انگریزی میں منتقل کیا۔ زیر تبصرہ کتاب (باقی بر صفحہ ۴۸)